© rasailojaraid.com

تحقیق کے ساتھ درج کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کی ترتیب میں جن کتابوں سے مدد لی گئی ہے۔ ان کی فہرست آخر میں ہے۔ ۹۳ کتابوں میں حدیث سیرت اور اسماء الرجال کی امہاتِ کتب شامل ہیں۔

اردو زبان میں اس کتاب نے سیر الصحابیات میں میدان میں پچھلے سارے ریکارڈ توڑ کر نیا ریکارڈ بہت آگے جا کر بنایا ہے۔ مؤلف مبارک باد کے مستحق ہیں۔

اسلامی فکر و ثقافت
تالیف: عطش درانی
ناشر: مکتبہ عالیہ، ایبک روڈ لاہور
قیمت مجلد: ۱۵ روپے

یہ پندرھویں صدی ہجری کے استقبال کے طور پر لکھی جانے والی کتابوں میں سے ایک ہے۔ اس میں مختصر طور پر عقائد، خصوصاً توحید، اس کے بعد تخلیقِ آدم اور آفرینش مخلوق اور اس کے ساتھ نظریۂ ارتقاء، پھر اسلامی ثقافت، تعلیم، علمی ترقیات، سائنسی پیشہ وروں سے متعلق ابواب ہیں بحثیں مختصر ہیں اور کہیں کہیں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے جلدی میں لکھا جا رہا ہو۔

عطش درانی صاحب نے مغرب کے نظریۂ ارتقا کی جڑیں مسلم مفکرین سے تلاش کی ہیں۔ مگر اس سمت پر بحث کرتے ہوئے انہوں نے صحیح طور پر مسلم فکر اور مغربی فکر کا فرق واضح نہیں کیا۔ مسلم مفکرین کے ہاں زیادہ سے زیادہ کوئی اشارہ تخلیقی و عضویاتی ارتقا (BIOLOGICAL EVOLUTION) کا مل جاتا ہے مگر معاشرتی ارتقا (SOCIAL EVOLUTION) کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ مغرب کا نظریۂ معاشرتی ارتقا تو یہ کہتا ہے جو قوت رکھتا ہے اس کا حق ہے کہ وہ کمزور کو ملیا میٹ کر دے۔ اسی بنیاد پر امپیریلزم بے بنیاد مظالم کے ساتھ نمودار ہوا۔ اور آج بھی جبر و تشدد اور ناجائز استحصال (EXPLOITATION) رائج العام ہے۔ نظریۂ ارتقا کو اخلاقی نتائج کی خرابی کے لحاظ سے دیکھیں تو وہ باطل معلوم ہوتا ہے۔ اور تاریخی و واقعاتی لحاظ سے ارتقا کے ساتھ انحطاط بھی کام کرتا ملتا ہے۔ جہاں تک جسمانی و عضوی ارتقا کا تعلق ہے۔ خود مغرب میں نہ صرف یہ کہ شروع میں مخالفانہ نظریات موجود تھے۔ بلکہ آج بھی بڑی مختلف آراء موجود ہیں۔ ستم یہ ہے کہ ارتقا کے مخالف نظریوں کے لیے فروغ و اشاعت کے متعصبانہ دروازے

© rasailojaraid.com